DATE: ___/___/___ DAY: ___/___/___

س ۱) زکوٰۃ

قرآن مجید کے بیان کردہ مصارف زکوٰۃ
کون کون سے ہیں؟ زکوٰۃ کے سماجی اثرات
بیان کرتے ہوئے تقسیم کرتے ہوئے واضح کریں کہ
اس کے تقسیم سے اسلامی معاشرے
میں غربت کو کیسے ختم کیا جاسکتا ہے

ج)

تعارف

اسلام میں زکوٰۃ کو بہت اہمیت حاصل ہے۔
زکوٰۃ دولت کی تقسیم کے گرد متعین ہے
قرآن مجید میں تقریباً اسی سو بار ذکر کرکے اس
کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔ اس کا شمار
اسلام کے بنیادی ارکان میں ہوتا ہے۔ نیز قرآن مجید
میں زکوٰۃ کے متعدد ارکان کو بیان کیا گیا ہے
جن کو زکوٰۃ دی جاتی ہے۔ چونکہ زکوٰۃ کا تعلق
دولت کی گردش سے ہے اس کے بہتر سماجی اثرات
ہیں۔ جو انسانی انفرادی اور اجتماعی معاشرے
کی ترقی میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ اس کے
علاوہ برابر اور دیانتداری سے زکوٰۃ کی تقسیم
سے معاشرے سے غربت کو ختم کیا جاسکتا ہے۔

2۔ قرآن مجید کے بیان کردہ مصارف زکوٰۃ:-

اللہ تعالیٰ نے صاحب استطاعت مسلمان جس
کے پاس سونا، چاندی، نقدی، زرعی
اراضی او موجود ہوں تو سال گزرنے کے بعد

DATE: ___/___/___ DAY: ___/___/___

ان پر زکوٰۃ عائد ہے۔ زکوٰۃ زائد از المعیاد مال پر متعین ہے۔

12.1 قرآن مجید کے مطابق زکوٰۃ کا نصاب

1- سونا	7 1/2 تولہ ساڑھے سات تولہ
2- چاندی	باون تولہ 52 تولہ
3- زرعی زمین	عشر 10 فیصد اور زمین جس پر قدرتی آبپاشی ہو اس پر 10 فیصد اور جس پر مصنوعی آبپاشی اس پر 5 فیصد
4- مال غنیمت	خمس (پانچواں حصہ)
5 اونٹ	ایک بکرا
40 تا 120 بکرے	ایک بکری

12.2 قرآن کی روشنی میں مصارف زکوٰۃ

سورۃ التوبہ آیت نمبر 60 کے مطابق مصارف

مصارف زکوٰۃ

1) فقراء
2) مؤلفۃ القلوب
3) مساکین
- غارمین
- عاملین
- ابن السبیل
- فی سبیل اللہ
- فی الرقاب
- مسافر

DATE: __/__/__ DAY: __/__/__

مولانا امین الدین اصلاحی نے مذکورہ سورۃ التوبہ کی آیت ۶۰ کی تفسیر کر کے ان مصارف زکوۃ کو بیان کیا ہے۔

۱- **فقراء:** یہ لوگ غنی کے متضاد ہے۔ یہ لوگ سوال کرنے سے کتراتے ہیں اور سفید پوشی کی زندگی بسر کرتے ہیں۔

۲- **مساکین** مولانا امین اصلاحی کی تفسیر کے مطابق یہ انتہائی نادار لوگ ہے۔ جو اپنی ضروریات کیلئے دوسروں پر محتاج ہوتے ہیں۔

3) **غارمین** اس سے مراد "گردن چھڑانا" یعنی قرض دار کا قرض اتارنا۔ غارم "قرض دار کو کہا جاتا ہے اگر کسی کے اوپر کوئی مالی قرضہ ہو تو اُس کو بھی چھڑوایا جاسکتا ہے زکوۃ کے ذریعے

4) **فی الرقاب:** جو لوگ غلام ہو اُن کی گردنیں چھڑوانے کیلئے بھی زکوۃ کا مال استعمال کیا جاتا ہے۔ مولانا امین الدین اصلاحی کی تفسیر کے مطابق زمین ان رقاب کی فلاح و بہبود کیلئے صدقہ عطیہ کیا جاسکتا ہے۔

5) **عاملین:** یہ جو زکوۃ کو اکھٹا کرنے والے ادارے ہوتے ہیں۔ موجودہ دور میں زکوۃ کمیٹی یا بیت المال کا ادارہ

6) **فی السبیل اللہ:** نیکی کے کاموں میں زکوۃ کو خرچ کیا جاسکتا ہے جیسے موجودہ دور میں غزہ کے مسلمانوں

کی فلاح و بہبود کے لیے زکوٰۃ کی رقم استعمال کی جاسکتی ہے کسی علاقے میں پانی کا ٹیوب ویل بنانے میں بھی زکوٰۃ کا مال استعمال کیا جاسکتا ہے۔

7) **مؤلفات القلوب:** یہ غیر مسلم جو اسلام میں دلچسپی رکھتے ہیں ان کو زکوٰۃ کی رقم ادا کی جاسکتی ہے۔

8) **مسافر:** یہ وہ لوگ جو کسی دوسرے پردیس میں اجنبیت کا شکار ہو اور کوئی وسائل بھی نہ رکھتے ہو۔ ان کو بھی زکوٰۃ ادا کی جاسکتی ہے۔

13) زکوٰۃ کے سماجی اثرات

زکوٰۃ کے معاشرے میں بہت سے مثبت اثرات ہوتے ہیں۔ جو بیان کیے جا رہے ہیں۔

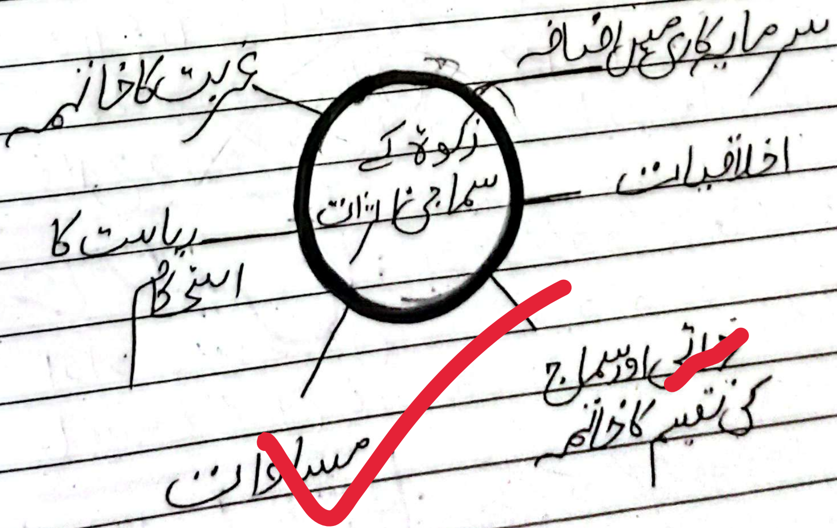

3.1 غربت کا خاتمہ:

زکوۃ کی تقسیم سے معاشرے سے غربت کا خاتمہ کیا جا سکتا ہے۔ اس کے ایک مختلف ماڈل جو معاشرے میں غربت کے خاتمے کے باعث بنتے ہیں جیسے کہ جب زکوۃ ناہندان اپنی زکوۃ کو تقسیم کرتا ہے مثال کے طور پر اس کے الاکھ زکوۃ کی مالیت جنہیں وہ دس دس ہزار کی صورت میں ۱۵ مصارف زکوۃ کو تقسیم کرتا ہے۔ زکوۃ دس مصارف اس زکوۃ کی رقم سے راشن کی خریداری کرتے ہیں جو زکوۃ ناہندان کو ہی فائدہ دیتی ہے۔

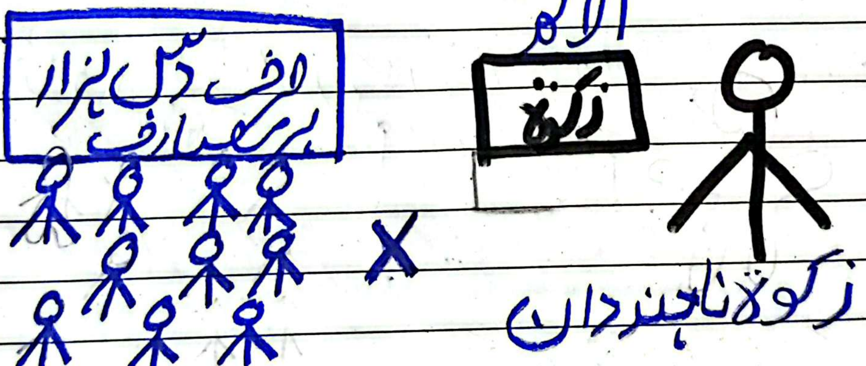

اس کے برعکس حضرت عمر کے دور کا زکوۃ کا ماڈل جو ایک لاکھ زکوۃ کی رقم کسی کسی ایک ہی مصارف زکوۃ کو دی جا سکتی ہیں کی بدولت وہ کاروبار کا قدم کر سکتا ہے۔ اس طرح وہ غربت کی لکیر سے نکل کر باعزت زندگی گزار سکتا ہے۔ یہ وہ طریقہ ہے جس سے حضرت عمر کے دور میں کوئی زکوۃ لینے والا نہ تھا۔

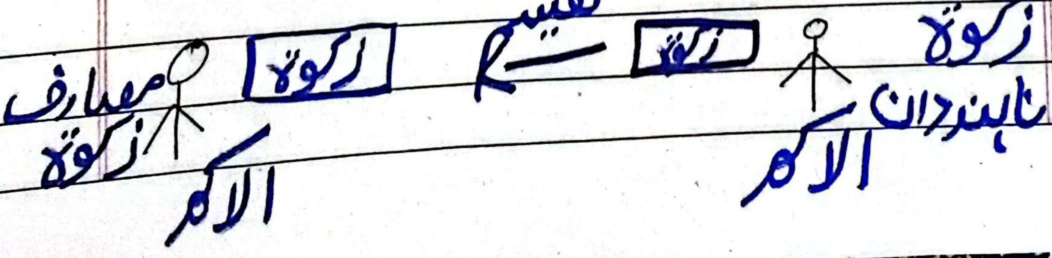

DATE: __/__/__ DAY: __/__/__

ماحول کی بحالی کے اقدامات:

1- حکومت کو ایک ادارہ فیڈرل بورڈ آف زکوۃ کے نام سے قائم کرنا چاہیے۔ جو زکوۃ کو کسی مستحق مصارف کو تقسیم کریں۔ جس کی مدد سے وہ کاروبار کا آغاز کر سکے۔ اور اس ادارے اس کا نام آئندہ سال کے مصارفین سے خارج کیا جائے۔

2- زکوۃ وہیں لگائی جائے جہاں سے اکٹھی کی گئی ہو۔

3- دیانت دار عمل زکوۃ کی اکھٹا کریں اور اسلام کے مطابق زور اور زبردستی سے بھی زکوۃ اکٹھی جا سکتی ہے۔

(4) زکوۃ اور ٹیکس میں فرق رکھا جائے اور موجودہ زکوۃ کٹوتی کے نظام میں بہتری کی جائے۔

2- سرمایہ کاری میں اضافہ:

زکوۃ ذخیرہ اندوزی کی نفی کرتی ہے کیونکہ مال ذخیرہ ہو جائے تو ایک سال کی مدت کے بعد زکوۃ اُس کو ہو گی۔ اس لیے سرمایہ دار اس سے سرمایہ کاری کریں گے جس سے نوکریوں کے مواقع پیدا ہوتی ہے فقراء، مساکین کو اچھا روزگار ملتا اور ریاست مضبوط ہوتی ہے۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے:

"جو لوگ سونا و چاندی کو ذخیرہ کرتے ہے ان کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے آخرت میں ان کے لیے دردناک سزا سنادی گی ہے۔"

DATE:

Try to write 2or Quranic verses in Arabic

13) اخلاقیات اور بخیلی کا خاتمہ:

وہ انسان جو زکوٰۃ دیتا ہے۔ وہ بخیلی جیسی صفت سے نکل آتا ہے اور قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

"جو لوگ اپنے نفس کو بخل سے بچا لے گئے سو وہی کامیاب ہیں۔" (الحشر - ۹)

14) مساوات و بھائی چارہ:

زکوٰۃ معاشرے میں مساوات و بھائی چارے کو فروغ دیتی ہے جب اپنے مسلمان بھائیوں کو زکوٰۃ دی جاتی ہے تو اس طرح ایک دوسرے کے لیے احساس، ہمدردی اور فروغ پیدا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے سورۃ الحجرات میں بھی ذکر فرمایا جس کا مفہوم ہے۔

"مسلمان مسلمان کا بھائی ہے"

11

15) خلاصہ:

زکوٰۃ اسلام کے بنیادی ارکان سے ہے یہ وہ رکن ہے۔ جس کو ادا نہ کرنے پر سیدنا ابوبکر نے جنگ و جہاد کیا۔ زکوٰۃ نماز کی طرح پہلے امتوں پر بھی فرض تھی۔ اللہ تعالیٰ کے پیغمبر اسماعیل جو کہ زکوٰۃ ادا کرتے تھے پسندیدہ شخص قرار دیا ہے

"وہ جو لوگوں کو نماز ادا کریں اور زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم دیتا تھا وہ اللہ کے نزدیک پسندیدہ انسان تھا" (سورۃ مریم ۵۵)